

## 49671- عورت کو ایک ماہ میں دو بار ماہواری آتے تو کیا وہ نماز اور روزہ ترک کر دے؟

### سوال

میں بیماری کی حالت کی بنا پر مشکل سے دوچار ہوں، مجھے ایک ماہ میں دو بار ماہواری آتی ہے، اور ہر بار سات سے دس روز تک ماہواری کا خون آتا ہے، اس لیے میں رمضان المبارک میں روزے کے کس طرح رکھوں، اور نماز کیسے ادا کروں؟

### پسندیدہ جواب

حکم علت کے موجودگی اور عدم موجودگی کے ساتھ ہی گھومتا ہے اس لیے اگر ماہواری کا معروف خون آتے تو عورت پر حیض کے احکام لا گو ہونگے اور وہ نماز روزہ اور جماع کے قریب نہیں جاسکتی یہ سب کچھ اس کے لیے حرام ہے، چاہے ایک ماہ میں کئی بار آجائے، اور چاہے ہر ماہ عام عادت سے بھی زیادہ دن آتا ہو۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

اگر کسی عورت کو ماہواری آتے اور ماہواری ختم ہونے کے بعد پاک صاف ہو کر غسل کر لے پھر نوروز تک نماز ادا کرنے کے بعد دوبارہ ماہواری کا خون آتے اور تین روز تک یہ خون جاری رہنے کی بنا پر نماز ترک کی اور پھر گیارہ یوم تک پاک صاف رہی اور نماز بھی ادا کی اور اس کے بعد عادت کے مطابق ماہواری شروع ہو گئی تو کیا ان تین روز کی نمازیں لوثاۓ گی یا کہ یہ تین روز بھی ماہواری کے ہی شمار ہونگے؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا:

حیض کا خون جب بھی آتے تو وہ حیض ہی شمار ہوتا ہے، چاہے پہلے اور دوسرے حیض کے مابین مدت زیادہ ہو یا کم، اس لیے اگر کسی عورت کو ماہواری آتے اور پاک صاف ہونے کے پانچ یا چھ یا دس روز کے بعد دوبارہ ماہواری آجائے تو وہ نماز روزہ ترک کر دے گی، کیونکہ یہ حیض کا خون ہے اور ہمیشہ اسی طرح جب بھی ماہواری آتے تو اس کے لیے نماز روزہ ترک کرنا واجب ہے۔

لیکن اگر مستقل طور پر ہمیشہ خون جاری رہتا ہو، یا پھر بہت بھی کم مدت رکے تو پھر یہ عورت استحانہ کا شکار ہے، اس صورت میں وہ صرف عام ماہواری کے ایام ہی نماز روزہ ترک کرے گی۔

ویکھیں: مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (11) سوال نمبر (230)۔

واللہ اعلم۔